دنیا پرست انسان

جو کچھ کرتا ہے اپنے نفس کی رضا کے لیے کرتا ہے اور اس کے نفس کی خوشی بعض دنیوی مقاصد کے حصول پر منحصر ہوتی ہے- یہ مقاصد اسے حاصل ہو جائیں تو وہ پھول جاتا ہے اور اگر حاصل نہ ہوں تو اس پر مردنی چھا جاتی ہے-

خدا پرست انسان

جو کچھ کرتا ہے اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہے اور اس کام میں اس کا بھروسہ اپنی قوت یا مادی اسباب پر نہیں بلکہ اللہ کی ذات پر ہوتا ہے- راہ حق میں کام کرتے ہوئے اس پر مصائب نازل ہوں یا کامرانیوں کی بارش ہو، دونوں صورتوں میں وہ یہی سمجھتا ہے کہ جو کچھ اللہ کی مرضی ہے وہ پوری ہو رہی ہے- مصائب اس کا دل نہیں توڑ سکتے اور کامرانیاں اس کو اترانے میں مبتلا نہیں کر سکتیں-

(تفہیم القرآن، جلد دوم، ص ۲۰۰)

(خیر خواہ)